



سوال

(237) عورت کے لئے اسلامی وغیر اسلامی، تمام ملکوں میں پردہ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ہم اپنے ملک سے باہر کسی دوسرے ملک میں جائیں تو کیا پردہ ترک کرنا اور چہرے کو نکارکھنا جائز ہے کیونکہ ہم اپنے ملک سے دور ایک دوسرے ملک میں ہیں اور وہاں ہمیں کوئی نہیں جانتا کیونکہ میری والدہ میرے والد سے کہتی ہیں کہ وہ مجھے چہرہ نکارکھنے پر مجبور کرے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس ملک میں پردہ کر کے میں لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لئے اور دیگر عورتوں کے لئے کافروں کے ملکوں میں بھی بے پردگی جائز نہیں جس طرح مسلمانوں کے ملکوں میں جائز نہیں ہے۔ اجنبی مردوں سے پردہ واجب ہے خواہ وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم بلکہ کافروں سے پردہ تو زیادہ شدت کے ساتھ واجب ہے کیونکہ وہ ایمان سے محروم ہیں، جو حرام امور کے ارتکاب سے مانع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جس چیز کو حرام قرار دیا ہو، اس کے ارتکاب کے لئے ماں باپ کی اطاعت بھی جائز نہیں اور نہ کسی اور کی بات کو ماننا جائز ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں سورہ احزاب میں فرمایا ہے:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي فَيَعْلَمُ مَا عَنِتُّمْ وَإِنِّي صَاحِبُ الْمَقَالِيدِ ... سورة الاحزاب ۵۳

”اور جب پیغمبروں کی بیویوں سے تم کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔“

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ عورتوں کا غیر محرم مردوں سے پردہ کرنا سب کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کا باعث ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سورہ نور میں ارشاد فرمایا ہے:

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا كَسَبْنَ مِنَ الْبَعْضِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَاللَّيْطِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَاللَّيْطِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَاللَّيْطِ مِنَ الْأَمْوَالِ ... سورة النور ۳۱

”اور (اے پیغمبر!) مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی ننگا ہونے سے بچیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر اپنے خاوند یا باپ یا خسر۔۔۔۔۔ کے سامنے۔“



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص 368

محدث فتویٰ